صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 21 جنوری 2016ء 10 ربیع الثانی 1437 ہجری 21 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 18

دعائے یونسؑ

مرے جان و دل کے مالک مری جاں نکل رہی ہے
تیری یاد چٹکیوں میں مرے دل کو مل رہی ہے
نہیں جز دعائے یونسؑ کے رہا کوئی بھی چارہ
کہ غم و الم کی مچھلی مجھے اب نگل رہی ہے
کبھی وہ گھڑی بھی ہوگی کہ کہوں گا یا الٰہی!
مری عرض تو نے سن لی وہ مجھے اگل رہی ہے

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’اصل راہ اور گُر خداشناسی کا دُعا ہے اور پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے۔ ایک پنجابی فقرہ ہے ؎

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

حقیقت میں جب تک انسان دعاؤں میں اپنے آپ کو اس حالت تک نہیں پہنچا لیتا کہ گویا اس پر موت وارد ہو جاوئے۔ اس وقت تک بابِ رحمت نہیں کُھلتا۔ خدا تعالیٰ میں زندگی ایک موت کو چاہتی ہے۔ جب تک انسان اس تنگ دروازہ سے داخل نہ ہو کچھ نہیں۔ خدا جوئی کی راہ میں لفظ پرستی سے کچھ نہیں بنتا، بلکہ یہاں حقیقت سے کام لینا چاہئے۔ جب طلب صادق ہوگی تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے محروم نہ کرے گا۔‘‘ (ڈائری حضرت مسیح موعود 3 مارچ 1905ء)

’’اسی طرح پر دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے اور جلدی ہی تھک کر نہیں بیٹھنا چاہئے بلکہ اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہئے جب تک دُعا اپنا پورا اثر نہ دکھائے۔ جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں، کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے۔‘‘

(تقریر حضرت مسیح موعود بر موقعہ جلسہ سالانہ 29 دسمبر 1904ء)

’’یہ قاعدہ یاد رکھو کہ جب دُعا سے باز نہیں آتا اور اس میں لگا رہتا ہے تو آخر دُعا قبول ہو جاتی ہے مگر یہ بھی یاد رہے کہ باقی ہر قسم کی دُعائیں طفیلی ہیں اصل دُعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں۔ باقی دُعائیں خودبخود قبول ہو جائیں گی کیونکہ گناہ کے دُور ہونے سے برکات آتی ہیں۔ یوں دُعا قبول نہیں ہوتی جو نری دنیا ہی کے واسطے ہو۔ اس لیے پہلے خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے دعائیں کرے۔‘‘

(ڈائری حضرت مسیح موعود 27 فروری 1904ء)

’’ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اس کا وعدہ ہے اُدْعُوْنِیْ ...... (المومن: 61) عام لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ دعا سے مراد دنیا کی دُعا ہے۔ وہ دُنیا کے کیڑے ہیں۔ اس لئے اس سے پرے نہیں جاسکتے۔ اصل دعا دین ہی کی دُعا ہے۔ لیکن یہ مت سمجھو کہ ہم گنہگار ہیں یہ دعا کیا ہوگی اور ہماری تبدیلی کیسے ہو سکے گی۔‘‘ (تقریر حضرت مسیح موعود فرمودہ 27 دسمبر 1906ء)

’’دُعا کے لئے انسان کو اپنے خیال اور دل کو ٹٹولنا چاہئے کہ آیا اس کا میلان دنیا کی طرف ہے یا دین کی طرف یعنی کثرت سے وہ دُعائیں دنیاوی آسائش کے لئے ہیں یا دین کی خدمت کے لئے۔ پس اگر معلوم ہو کہ اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے ہوئے اسے دنیاوی افکار ہی لاحق ہیں اور دین مقصود نہیں تو اسے اپنی حالت پر رونا چاہئے۔ بہت دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ کمر باندھ کر حصولِ دنیا کے لیے مجاہدے اور ریاضتیں کرتے ہیں۔ دعائیں بھی مانگتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ طرح طرح کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ بعض مجنون ہو جاتے ہیں۔ لیکن سب کچھ دین کے لئے ہو تو خدا تعالیٰ ان کو کبھی ضائع نہ کرے۔‘‘ (ڈائری حضرت مسیح موعود 17۔ اگست 1904ء)

’’دُعا صرف لفظوں کا نام نہیں کہ موٹے اور عمدہ عمدہ لفظ بول لیے بلکہ یہ اصل میں ایک موت ہے۔ اُدْعُوْنِیْ ...... کے یہی معنے ہیں کہ انسان سوز و گداز ش میں اپنی حالت موت تک پہنچاوے مگر جاہل لوگ دعا کی حقیقت سے ناواقف اکثر دھوکا کھاتے ہیں۔ جب کوئی خوش قسمت انسان ہو تو وہ سمجھتا ہے کہ دنیا اور اس کے افکار کیا شئے ہے۔ اصل بات تو دین ہے اگر وہ ٹھیک ہوا تو سب ٹھیک ہے۔‘‘

(ڈائری حضرت مسیح موعود 25 دسمبر 1903ء)

(الفضل 29 مئی 2015ء)

نماز تہجد

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نماز پنجگانہ کے سوا عام طور پر دو قسم کے نوافل پڑھا کرتے تھے ایک نماز اشراق (دو یا چار رکعات) جو آپ کبھی کبھی پڑھتے تھے اور دوسرے تہجد (آٹھ رکعات) جو آپ ہمیشہ پڑھتے تھے سوائے اس کے کہ آپ زیادہ بیمار ہوں لیکن ایسی صورت میں بھی آپ تہجد کے وقت بستر پر لیٹے لیٹے ہی دعا مانگ لیتے تھے۔ اور آخری عمر میں بوجہ کمزوری کے عموماً بیٹھ کر نماز تہجد ادا کرتے تھے۔ (مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

حضور انور کے بعض پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آئندہ چند دنوں میں ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے بعض پروگرام پاکستانی اوقات کے مطابق درج ذیل شیڈیول کے مطابق نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ کریں۔

جامعہ کانووکیشن

21 جنوری	6:30 am
23 جنوری	11:25pm, 11:40 am
24 جنوری	6:30 am

گلشن وقف نو اطفال

24 جنوری	11:25pm, 8:00pm
25 جنوری	7:45pm, 6:25pm
26 جنوری	11:20pm, 12:00pm
27 جنوری	6:50am

گلشن وقف نو ناصرات

30 جنوری	11:25pm
31 جنوری	11:50am, 6:25am, 11:25pm, 9:05pm,
یکم فروری	6:25am
2 فروری	11:20am, 12:00pm
3 فروری	7:25am

☆..........☆..........☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت

10

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

عراق میں احمدیہ مشن کا آغاز 1926ء

دور اول میں عراق کی فتح کا سہرا ابوعبید بن مسعود کے سر ہے۔ جنہیں حضرت عمرؓ نے سپہ سالار بنا کر بھجوایا تھا۔

اگرچہ احمدیت کی آواز حضرت مسیح موعود کے دور مبارک میں بعض اہل بغداد تک پہنچ چکی تھی اور اس کے نتیجہ میں حضرت حاجی مہدی صاحب عربی بغدادی نزیل مدراس نور احمدیت سے منور ہوئے۔ اسی طرح ایک بغدادی ڈاکٹر محمد یوسف صاحب قادیان تشریف لائے اور حضرت مسیح موعود سے لمبی گفتگو کی۔ ہر طرح کے سوال کئے۔ حضور نے انتہائی تحمل اور بردباری سے ان سب کا جواب ارشاد فرمایا۔ بالآخر حضور کے صبر، اخلاق اور صداقت کے دلائل سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرنے کے بعد گویا ہوا۔

میں سچ عرض کرتا ہوں کہ میں بہت برا ارادہ کر کے آیا تھا کہ میں آپ سے استہزاء کروں۔ مگر خدا نے میرے ارادوں کو رد کر دیا۔...... میں زور دے کر نہیں کہہ سکتا کہ آپ مسیح موعود نہیں ہیں بلکہ مسیح موعود ہونے کا پہلو زیادہ زور آور ہے اور میں کسی حد تک کہہ سکتا ہوں کہ آپ مسیح موعود ہیں۔ جہاں تک میری عقل اور سمجھ تھی میں نے آپ سے فیض حاصل کیا ہے اور جو کچھ میں نے سمجھا ہے میں ان لوگوں پر ظاہر کروں گا جنہوں نے مجھے منتخب کر کے بھیجا ہے۔ کل میری اور رائے تھی اور آج اور ہے...... چونکہ میں معتمد ان لوگوں کا ہوں جنہوں نے مجھے بھیجا ہے اس لئے میں نے ہر ایک بات کو بغیر دریافت کئے ماننا نہیں چاہا"۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 14 فروری 1903ء)

وہاں ہندوستانی احمدی اشاعت احمدیت میں مصروف رہتے تھے اور آہستہ آہستہ نیک اور پاک روحیں شمع احمدیت سے روشنی حاصل کر رہی تھیں اس بات کو وہاں کا ایک طبقہ برداشت نہ کر سکا اور احمدیوں کی مخالفت شروع کر دی۔ یہاں تک کہ ان کے پرائیویٹ اجتماعات پر بھی پابندی عائد کر دی۔ ان حالات کے بارہ میں روزنامہ الفضل لکھتا ہے:

عراق میں عیسائیوں، آریوں و دیگر لوگوں کو تو اپنے اپنے مذہب کے پرچار کی اجازت تھی، مگر احمدیوں پر پابندی عائد کر دی گئی تھی کہ وہ کسی قسم کی اشاعت دینیہ بجا نہیں لا سکتے۔ گھروں میں جلسہ وغیرہ کرنے سے بھی منع کر دیا گیا تھا۔ محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اس بے جا اور ناروا پابندی کو ہٹوانے کے لئے بغداد تشریف لے گئے اور ہز میجسٹی امیر فیصل سے ملاقات کر کے اس معاملہ کو خوبی اور عمدگی کے ساتھ ان کے سامنے پیش کیا کہ انہوں نے فرمایا کوئی وجہ نہیں کہ جو حق عیسائیوں اور دیگر مذاہب والوں کو اپنے مذہب کی اشاعت کے متعلق عراق میں حاصل ہے وہ احمدیوں کو حاصل نہ ہو۔ چنانچہ حضرت شاہ صاحب کی کوششوں سے خدا کے فضل سے جماعت کو کسی قدر سہولت میسر آ گئی اور اس بات کی اجازت مل گئی کہ احمدیت کے خلاف جو باتیں پھیلائی جائیں ان کا جواب دیا جایا کرے۔

(روزنامہ الفضل 13 اپریل 1926ء ص 2،1)

محترم شاہ صاحب نے بغداد عراق پہنچ کر کیا کیا کوششیں کیں اور کس طرح اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ اس کا حال محترم شاہ صاحب کی زبانی سنئے۔ آپ فرماتے ہیں:

ہم بغداد پہنچے۔ بغداد میں میرے قدیم دوست اور نہایت ہی محبّ دوست مرحوم رستم حیدر تھے جو صلاح الدین ایوبیہ کالج میں ناظم الدروس تھے اور تاریخ عام کے پروفیسر تھے۔ یہ سوربون یونیورسٹی (فرانس) کے تعلیم یافتہ اور بہت قابل تھے۔ زبان عربی کے بھی ادیب تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں میری بہت ہی محبت اور عزت ڈال دی۔ انہیں بغداد میں میری آمد پر بڑی خوشی ہوئی۔ کئی دعوتیں انہوں نے کیں جن میں شہر کے معزز دوست مدعو کئے جاتے رہے۔ وہ وہاں وزیر دیوان تھے۔ وزراء احکام اور علماء سے تعاون ہوا۔

یہاں تک کہ ملک فیصل نے بھی مجھے دعوت دی اور اس دعوت میں بھی چیدہ لوگ مدعو تھے۔ دوران طعام رستم حیدر نے احمدیت کا ذکر تعریفی رنگ میں کیا اور احمدیت کے متعلق ملک فیصل مرحوم نے سوالات کئے۔ جنگ عظیم کے دوران بھی ان کا تعارف مجھ سے ہو چکا تھا۔ جب دجال سے متعلق تفصیلی گفتگو ہوئی تو انہوں نے مجھ سے آیت لاتدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار (سورۃ انعام:104) کا مفہوم دریافت کیا۔ میرے جواب دینے سے پہلے وہ اپنے بھائی علی سے مخاطب ہوئے اور کہا بھائی آپ بڑے عالم ہیں۔ آپ اس آیت سے کیا سمجھتے ہیں؟ تفاسیر میں جو انہوں نے پڑھا تھا وہ بیان کیا پھر ملک صاحب مرحوم مجھ سے مخاطب ہوئے کہ میں اس سے کیا سمجھتا ہوں۔ میں نے مفصل جواب دیا جس پر وہ اتنے خوش ہوئے کہ بے اختیار کہنے لگے کہ اگر (دین) کے لئے دوبارہ زندگی مقدر ہے تو وہ ان خیالات کے ذریعہ ہے جن کا میں نے اظہار کیا ہے۔ کھانا ختم ہوا میں نے فوراً شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا:

آپ کی مملکت میں ہر مذہب کو تبلیغ کی آزادی ہے۔ نہیں تو اس جماعت کے لئے نہیں جس کے خیالات کے متعلق بادشاہ نے یہ داد دی ہے۔

میز سے اٹھتے ہوئے فرمایا آپ کو ان سے بڑھ کر آزادی ہوگی اور جب ہم ڈرائنگ روم میں داخل ہو رہے تھے تو میرے دوست رستم مرحوم نے اپنا منہ میرے کان کے قریب کیا اور کہا وانت تدری من این توکل الکتف (آپ جانتے ہی ہیں کہ کس طرح معاملہ نپٹایا جاتا ہے) اور اس کے بعد جب رستم حیدر مجھے اپنے مکان پر لائے تو اپنے سیکرٹری سے ایک درخواست عربی میں ٹائپ کروائی جس پر میں نے دستخط کئے اور وہ درخواست بادشاہ کے سامنے پیش ہوئی جس پر انہوں نے مجلس کو غور کرنے کا حکم دیا اور اس طرح یہ درخواست تین ماہ تک دفتروں میں چکر لگاتی رہی اور کئی مایوسیوں کے بعد ایک شام مغرب کی نماز سے ہم دوست فارغ ہوئے تھے کہ سرکاری اردلی پیغامبر نے آ کر جعفر صادق صاحب امیر جماعت احمدیہ بغداد کو ایک لفافہ دیا۔ وہ کھولا گیا۔ اس میں بادشاہ کی مہر کے ساتھ وزارت داخلہ کی طرف سے یہ اطلاع تھی کہ بادشاہ کی طرف سے ان کا سابقہ حکم منسوخ کر دیا گیا ہے اور جماعت احمدیہ کو مکمل (مذہبی) آزادی دی جاتی ہے۔ یہ الفاظ پڑھ کر جو دوست نماز مغرب میں حاضر تھے۔ بے اختیار سربسجود ہو گئے کیونکہ ان کی مایوسی کی حالت آخری نقطۂ یاس تک پہنچ چکی تھی۔

حضرت مصلح موعود نے شاہ صاحب کی ان کوششوں کو سراہتے ہوئے فرمایا:

میرے نزدیک شاہ صاحب نے اس سفر میں ایک بڑا کام کیا ہے...... وہ عراق کے متعلق ہے وہ ایک ایسا کام ہے جو دور تک اثر رکھتا ہے...... عراق میں (دعوت) احمدیت کا رکنا ایک عجیب بات تھی۔ باقی سب لوگوں آریوں اور عیسائیوں کو اپنے اپنے مذہب کی تبلیغ کی اجازت تھی مگر ہمیں نہیں تھی...... خطرناک زہر ہمارے خلاف پھیلا ہوا ہے جس کا ازالہ ضروری ہے۔ شاہ صاحب وہاں اتفاقی طور پر گئے وہاں کے حالات ایسے ہیں کہ باوجود اس کے کہ ہم گورنمنٹ آف انڈیا کے ذریعہ کوشش کر چکے تھے مگر پھر بھی اجازت نہ حاصل ہوئی تھی۔ وہاں سے ہمارے کئی آدمی نکالے جا چکے تھے کہ وہ اشاعت احمدیت کرتے تھے۔ اپنے گھر میں جلسہ کرنا بھی منع تھا۔ ان حالات میں کوشش کر کے کلی طور پر روک اٹھا دینا بلکہ وہاں ایسے خیالات پیدا ہو جانا جو ان کے دل میں ہمدردی اور محبت ثابت کرتے ہیں بہت بڑا کام ہے...... پس شاہ صاحب نے یہ بہت بڑی خدمت کی ہے"۔

(روزنامہ الفضل 18 جون 1926ء ص 6)

حضرت شاہ صاحب کا مختصر تعارف

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب 13 مارچ 1889ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پہلے ریعیہ اور پھر قادیان میں حاصل کی۔ 27 مئی 1908ء کو وقف زندگی کا عہد کیا۔ 26 جولائی 1913ء کو عربی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے بلاد عربیہ تشریف لے گئے۔ 27 اپریل 1914ء کو بیروت میں پہلا جلسہ ہوا۔ جس میں آپ نے بھی خطاب کیا۔ 1918ء میں سیاسی قیدی بنے اور حضرت مصلح موعود کی کوششوں سے رہائی ملی۔ 1918ء میں ہی آپ صلاح الدین ایوبی کالج میں وائس پرنسپل مقرر ہوئے۔ 1920ء میں قادیان واپس آ گئے اور قائم مقام ناظر امور عامہ کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے۔ 1923ء میں ناظر دعوۃ و اشاعت رہے۔ دوسری بار آپ 1925ء کو حضرت مولانا شمس صاحب کے ساتھ دمشق کے لئے روانہ ہوئے اور 1926ء تک بلاد شام اور عراق میں بطور مشنری کام کرتے رہے۔ 1926ء میں آپ کی کوششوں سے عراق میں جماعت پر سے اشاعت

باقی صفحہ 8 پر

عراق اور اس کا ماحول

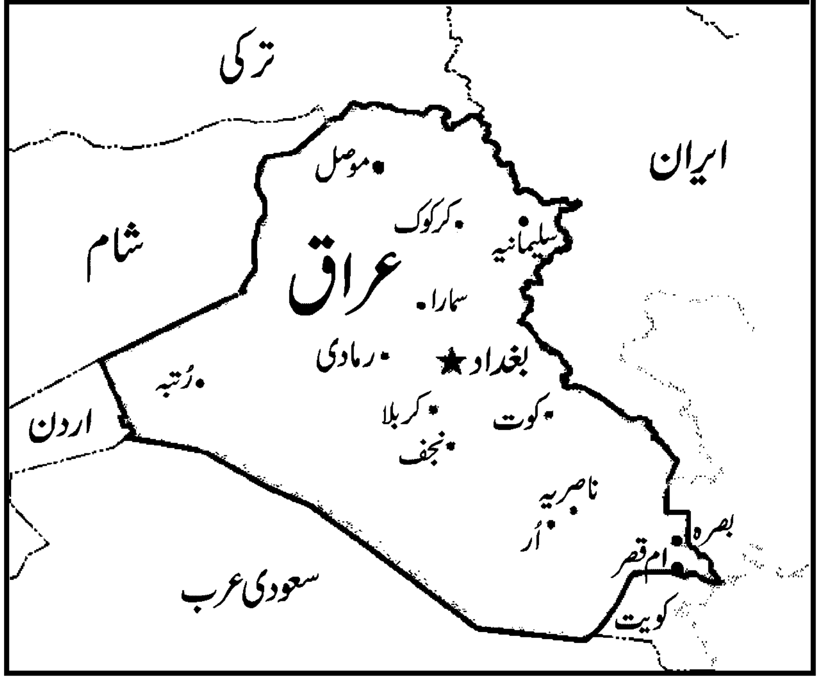

مرتبہ: مکرم حنیف احمد محمود صاحب

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں
آداب الدعا اور قبولیت دُعا کے اسباب

تقویٰ شرط ہے

''یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو۔''

''یاد رکھو کہ یہ شیطانی وسوسہ اور دھوکہ ہے جو اس پیرایہ میں دیا جاتا ہے کہ دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اصل یہی ہے کہ وہ دعا قبولیت کے آداب اور اسباب سے محض خالی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے اس کے لئے نہیں کھلتے۔ سنو! قرآن شریف نے کیا کہا ہے۔...... (المائدہ:28) اللہ تعالیٰ متقیوں کی دُعائیں قبول کرتا ہے۔ جو لوگ متقی نہیں ہیں، ان کی دُعائیں قبولیت کے لباس سے ننگی ہیں۔''

اپنی زبان میں بھی دعا کرے

''دعا کے لئے رقت والے الفاظ تلاش کرنے چاہئیں۔ یہ مناسب نہیں کہ انسان مسنون دعاؤں کے ایسا پیچھے پڑے کہ ان کو جنتر منتر کی طرح پڑھتا رہے اور حقیقت کو نہ پہچانے۔ اتباع سنت ضروری ہے مگر تلاش رقت بھی اتباع سنت ہے۔ اپنی زبان میں جس کو تم خوب سمجھتے ہو دعا کرو تا کہ دعا میں جوش پیدا ہو...... مسنون دعاؤں کو بھی برکت کے لئے پڑھنا چاہئے مگر حقیقت کو پاؤ۔ ہاں جس کو زبان عربی سے موافقت اور فہم ہو وہ عربی میں پڑھے۔''

''نماز میں دعائیں اپنی زبان میں مانگو جو طبعی جوش کسی کی مادری زبان میں ہوتا ہے وہ ہرگز غیر زبان میں پیدا نہیں ہوسکتا۔''

''دعائیں بہت کیا کرو۔ نماز مشکلات کی کنجی ہے۔ ماثورہ دعاؤں اور کلمات کے سوا اپنی مادری زبان میں بھی بہت دعا کیا کرو تا اس سے سوز وگداز کی تحریک ہو اور جب تک سوز وگداز نہ ہو اسے ترک مت کرو کیونکہ اس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے اور سب کچھ ملتا ہے۔''

''سب زبانیں خدا نے بنائی ہیں۔ چاہئے کہ اپنی زبان میں جس کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ نماز کے اندر دعائیں مانگے، کیونکہ اس کا اثر دل پر پڑتا ہے تا کہ عاجزی اور خشوع پیدا ہو۔ کلام الٰہی کو ضرور عربی میں پڑھو اور اس کے معنی یاد رکھو اور دعا بیشک اپنی زبان میں مانگو۔ جو لوگ نماز کو جلدی جلدی پڑھتے ہیں اور پیچھے لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ وہ حقیقت سے ناآشنا ہیں۔ دعا کا وقت نماز ہے۔ نماز میں بہت دعائیں مانگو۔''

''یہ بھی یاد رکھو دعا اپنی زبان میں بھی کر سکتے ہو بلکہ چاہئے کہ مسنون ادعیہ کے بعد اپنی زبان میں آدمی دعا کرے کیونکہ اس زبان میں وہ پورے طور پر اپنے خیالات اور حالات کا اظہار کر سکتا ہے اس زبان میں وہ قادر ہوتا ہے۔''

اپنے دل کے صاف ہونے کے لئے دعا کرے

''جو رات کو اٹھتا ہے خواہ کتنی ہی عدم حضوری اور بے صبری ہو لیکن اگر وہ اس حالت میں بھی دعا کرتا ہے کہ الٰہی دل تیرے ہی قبضہ اور تصرف میں ہے تو اس کو صاف کر دے اور عین قبض کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے بسط چاہے تو اس قبض سے بسط نکل آئے گی اور رقت پیدا ہو جائے گی۔''

دل میں درد پیدا ہونا ضروری ہے

''دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگی۔ یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں ہے۔ ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آجائیں تو یقیناً وہ صالح ہو جاوے۔''

''دُعا تب کام کرتی ہے جب انسان کی کوشش بھی ساتھ ہو۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر ولی بنا دیا جاوے۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ پُھونک بھی اسی آدمی کو لگتی ہے جو نزدیک آوے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے کہ بغیر انسان کی سعی کے کچھ ہو جاوے۔ قرآن شریف میں ہے۔...... (النجم:40) اور دل کی ہر ایک حالت کے لیے ایک ظاہری عمل کا نشان ضرور ہوتا ہے۔ جب دل پر غم کا غلبہ ہو تو آنسو نکل آتے ہیں۔ اسی لیے شریعت نے ثبوت کا مدار ایک شہادت پر نہیں رکھا۔ جب تک دوسرا گواہ بھی نہ ہو۔ پس جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ تب تک کچھ نہیں بنتا۔''

دعا کرانے والے اور دعا کرانے والے کے درمیان قلبی تعلق ہو

''اُصول دُعا میں سے یہ بات ہے کہ جب تک انسان کو کسی کے حالات کے ساتھ پورا تعلق نہ ہو تب تک وہ رقت اور درد اور توجہ نہیں ہوسکتی جو دُعا کے واسطے ضروری ہے اور اس قسم کے حضور اور توجہ کا پیدا کرنا دراصل اختیاری امر نہیں ہے۔ دُعا میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے۔ دُعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور میں توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دُعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے۔ بار بار یاد دلائے خاص تعلق پیدا کرے۔ صبر اور استقامت کے ساتھ اپنا حالِ زار پیش کرتا رہے۔ تو خواہ نخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لئے درد پیدا ہو جائے گا۔''

''دعا میں بعض دفعہ قبولیت نہیں پائی جاتی تو ایسے وقت اس طرح سے بھی دعا قبول ہو جاتی ہے کہ ایک شخص بزرگ سے دعا منگوائیں اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ اس مرد بزرگ کی دعاؤں کو سنے۔''

خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے بچے

''قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دُعا بڑے زور سے کرے۔ کیونکہ پتھر پر پتھر زور سے پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے۔''

''دعا کی قبولیت میں تاخیر ڈالنے والے یا دعا کے ثمرات سے محروم کرنے والے بعض مکروہات ہوتے ہیں جن سے انسان کو بچنا لازم ہے۔''

اسباب کو مدنظر رکھا جائے

''اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر اِیَّاکَ نَعْبُدُ کو تقدم اس لئے ہے کہ انسان دُعا کے وقت تمام قویٰ سے کام لے کر خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے۔ یہ ایک بے ادبی اور گستاخی ہے کہ قویٰ سے کام نہ لے کر اور قانونِ قدرت کے قواعد سے کام نہ لے کر آوے۔ مثلاً کسان اگر تخم ریزی کرنے سے پہلے ہی یہ دعا کرے کہ الٰہی! اس کھیت کو ہرا بھرا کر اور پھل پھول لا، تو یہ شوخی اور ٹھٹھا ہے۔ اسی کو خدا کا امتحان اور آزمائش کہتے ہیں۔ جس سے منع کیا ہے اور کہا گیا ہے کہ خدا کو مت آزماؤ۔''

''متقی بننے کے لیے دعا بھی کرو اور تدابیر بھی کرو۔ دُعا سے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے لیکن اگر انسان نے تدابیر سے کچھ تیاری نہ کی ہوئی ہو تو وہ فضل کس کام آوے گا۔''

دعا کے لوازم

''جب تک دُعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دُعا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرتِ احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دُعا میں لگا رہے پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دُعا قبول ہوگی۔''

''جب دُعا کرتے کرتے انسان کا دل پگھل جائے اور آستانۂ الوہیت پر ایسے خلوص اور صدق سے گر جاوے کہ بس اسی میں محو ہو جاوے اور سب خیالات کو مٹا کر اسی سے فیض و استعانت طلب کرے اور ایسی یکسوئی حاصل ہو جائے کہ ایک قسم کی رقت اور گداز پیدا ہو جائے تب فلاح کا دروازہ کھل جاتا ہے جس سے دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔''

''نری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اوّل تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دُعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے۔ اسباب سے کام نہ لینا اور نری دُعا سے کام لینا یہ آداب الدُّعا سے ناواقفی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشئی محض سمجھنا یہ دہریّت ہے۔''

اپنی اصلاح کرے

''میں اگر کسی کے لئے دعا کروں اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا معاملہ صاف نہیں وہ اس سے سچا تعلق نہیں رکھتا تو میری دُعا اُس کو کیا فائدہ دے گی؟ لیکن اگر وہ صاف دل ہے اور کوئی کھوٹ نہیں رکھتا تو میری دُعا اس کے لئے نورٌ علیٰ نور ہوگی۔''

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے حفاظت طاعون کے لئے دُعا کی درخواست کی۔ فرمایا کہ

''اوّل اپنے اعمال درست کرو پھر دُعا کا اثر ہوگا۔''

نواب صاحب:۔ آپ میرے لیے ایمان کی دعا کریں۔ دنیا سے تو آخر ایک دن مَر ہی جانا ہے۔

حضرت اقدس:''اچھا مَیں تو دُعا کروں گا مگر آپ کو بھی ان آداب اور شرائط کا لحاظ رکھنا چاہئے جو دُعا کے واسطے ضروری ہیں۔ میرے دُعا کرنے سے کیا ہوگا جب آپ توجہ نہ کریں۔ بیمار کو چاہئے کہ

طبیب کی ہدایتوں اور پرہیز پر بھی تو عمل کرے۔ پس دُعا کرانے کے واسطے ضروری ہے کہ آدمی خود اپنی اصلاح بھی کرے۔‘‘

’’بعض لوگ دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ میرے لئے دعا کرو مگر افسوس ہے کہ وہ دعا کرانے کے آداب سے واقف نہیں ہوتے ...... جب تک دعا کرانے والا اپنے اندر ایک صلاحیت اور اتباع کی عادت نہ ڈالے۔ دعا کارگر نہیں ہو سکتی۔‘‘

’’دُعا اسی کو فائدہ پہنچا سکتی ہے جو خود بھی اپنی اصلاح کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنے سچے تعلق کو قائم کرتا ہے۔ پیغمبر کسی کے لیے اگر شفاعت کرے لیکن وہ شخص جس کی شفاعت کی گئی ہے اپنی اصلاح نہ کرے اور غفلت کی زندگی سے نہ نکلے تو وہ شفاعت اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔‘‘

’’اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کا مقصد یہی ہے کہ اس دُعا کے وقت اُن لوگوں کے اعمال، اخلاق، عقائد کی نقل کرنی چاہئے جو مُنۡعَمۡ عَلَیۡہ ہیں۔ جہاں تک انسان سے ممکن ہو عقائد، اخلاق اور اعمال سے کام لے۔‘‘

’’دعائیں کرتے رہو۔ بجز اس کے انسان مکر اللہ سے بچ نہیں سکتا۔ مگر دُعاؤں کی قبولیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے۔ اگر بدیوں سے نہیں بچ سکتا اور خدا تعالیٰ کی حدود کو توڑتا ہے تو دُعاؤں میں کوئی اثر نہیں رہتا۔‘‘

’’نِری دُعا سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے جب تک کہ عقائد کی اصلاح نہ ہو ایسی دعائیں کیا بت پرست نہیں مانگتے؟ پھر اُن میں اور اِن میں فرق کیا ہوا؟‘‘

کسی شخص سے بغض نہ رکھے

’’جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے تو تیری دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے اور دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہئے۔‘‘

دعا میں اپنے عیوب کو شمار کرے

’’جس گناہ کے چھوڑنے میں جو اپنے آپ کو کمزور پاوے۔ اس کو نشانہ بنا کر دعا کرے تو اسے فضل خدا سے قوت عطا ہوگی۔‘‘

دوسروں کو اپنی دعاؤں میں شامل کرے

’’میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے۔ جس قدر دعا وسیع ہوگی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا جاوے گا اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔

دوسروں کے لئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دُوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں، اُن کی عمر دراز ہوتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا: اَمَّا مَا یَنۡفَعُ ......(الرعد:18) اور دُوسری قسم کی ہمدردی چونکہ محدود ہیں۔ اس لیے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جاسکتی ہے۔ وہ یہی دُعا کی خیر جاری ہے۔ جب کہ خیر کا نفع کثرت سے ہے تو اس آیت کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دُعا کے ساتھ اُٹھا سکتے ہیں اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ جو دنیا میں خیر کا موجب ہوتا ہے۔ اس کی عمر دراز ہوتی ہے۔‘‘

’’بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دُعا نہ کی جاوے پُورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ ...... (المومن:61) میں اللہ تعالیٰ نے کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کے لیے دعا کرو، تو قبول نہیں کروں گا۔ بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دُعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے۔ آنحضرت ﷺ آپ کے لئے اکثر دُعا کیا کرتے تھے۔‘‘

مخلوق کا حق نہ دباتا ہو

’’یاد رکھو جو مخلوق کا حق دباتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی کیونکہ وہ ظالم ہے۔‘‘

’’ظالم فاسق کی دعا قبول نہیں ہوا کرتی کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ ہے۔‘‘

زندوں کا واسطہ دے کر دُعا کرنا

بعد نماز مغرب حضرت اقدس (-) کے گوشہ میں تشریف فرما ہوئے۔ ایک سوال پوچھا گیا کہ آیا دعا کے بعد یہ کلمات کہنے کہ یا الٰہی تو میری دعا کو بطفیل حضرت مسیح موعود قبول فرما۔ جائز ہے یا نہیں؟

حضرت اقدس نے فرمایا کہ:

’’شریعت میں توسل احیاء کا جواز ثابت ہوتا ہے بظاہر اس میں شرک نہیں ہے۔‘‘

☆..................☆..................☆

دُرِّ بے بہا قرآن ہے

گریہ زاری کر سکے تو کر اسے پڑھتے ہوئے
ایک مومن کا تو حرفِ التجا قرآن ہے
خلد کی اس مے میں گر شامل ہو اشکوں کی شراب
پینے والے کے لئے دو آتشہ قرآن ہے
آنکھ گر نہ رو سکے تو دل کو رونا چاہیے
حزن جس کی ہر سطر میں ہے بھرا قرآن ہے
یوں تو ہر فریاد کو سنتا ہے وہ ربِ کریم
کان دھر کر جس کو سنتا ہے خدا قرآن ہے
دل کے اندھوں کے لئے یہ نور ہے بینائی ہے
دل کے بہروں کے لئے بانگِ درا قرآن ہے
ظلمتوں میں کس لئے بیٹھے ہوئے ہو کاہلو
نور کا اک جگمگاتا قمقمہ قرآن ہے
اپنا حصہ کیوں نہیں لیتے ہو اس ورثے سے تم
آؤ میراثِ محمد مصطفی ﷺ قرآن ہے
ہے فنا ہر سمت سے گھیرے ہوئے انسان کو
اس جہاں میں صرف سامانِ بقا قرآن ہے
متقی کے واسطے بے شک ہے رحمت کی گھٹا
منکروں کے واسطے برق و بلا قرآن ہے
جستجوئے علم اس کو چھوڑ کر بے سود ہے
قربِ حق پانے کا سیدھا راستہ قرآن ہے
موت اک خاموش واعظ ہے کوئی سمجھے اگر
دوسرا واعظ جو ہے نغمہ سرا قرآن ہے
اس کو چھو سکتا نہیں ہے کوئی پاکوں کے سوا
دل مطہر ہو تو پھر جلوہ نما قرآن ہے
خود لیا اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے
صاف ظاہر ہے کہ دُرِ بے بہا قرآن ہے

ا۔ع۔ملک

مکرم عتیق احمد مبشر صاحب

ایم ٹی اے کی برکات۔ غیروں کے تاثرات

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: ''اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک ایسا نشان اتاریں جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں۔''

اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

''ایک منادی آسمان سے آواز دے گا جسے ایک نوجوان لڑکی پردے میں رہتے ہوئے بھی سنے گی اور اہل مشرق و مغرب بھی سنیں گے۔''

پس در حقیقت مندرجہ بالا آیت قرآنیہ میں عالمی مواصلاتی نظام کی طرف اشارہ ہے۔ یہ نشان جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا اس نے دوسروں کی گردنوں کو جھکا دیا اور وہ برملا جماعت احمدیہ پر خدا کے فضلوں اور احسانوں کے سامنے سر تسلیم خم کر گئے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا استدلال اس آیۃ الرحمٰن کی صداقت پر مہر تصدیق رقم کر گیا اور امر واقعہ یہی ہے کہ آج خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مشرق و مغرب کے رہنے والے MTA سے استفادہ کر رہے ہیں۔

اسی طرح حضرت علیؓ سے روایت ہے:

فرماتے ہیں کہ جب قائم آل محمد یعنی امام مہدی آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے مشرق و مغرب کو جمع کر دے گا۔

(ینابیع المودہ جلد 3 صفحہ 90 از شیخ سلیمان بن ابراھیم طبع دوم مکتبہ عرفان بیروت)

پس اقوام کا یہ اجتماع حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے زمانہ میں ظاہر ہونا شروع ہوا۔ اردو زبان میں ایک محاورہ ہے۔ ''جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔'' پس ایم ٹی اے وہ جادو ہے جو غیروں کے سامنے سر چڑھ کر بول رہا ہے اور عربی مقولہ ''اَلْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَآءُ '' کہ فضیلت تو اس بات میں ہے کہ غیر بھی فضیلت کی گواہی دیں، کی منہ بولتی تصویر ہے۔

ایم ٹی اے کی فضیلت کا اعتراف

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''دوسرے ادارے جو دنیا کے دیگر ادارے ہیں ان میں MBC یعنی ''مڈل ایسٹ براڈ کاسٹ سینٹر'' جو عرب دنیا کا ایک مشہور چینل ہے اس کے مقبول ترین پروگرام ''بصراحۃ'' کے جون 2000ء کے پروگرام میں سعودی شہزادے خالد نے اپنے دو مشیروں کے ساتھ شرکت کی۔ شہزادہ خالد MBC کے مالکوں میں سے ایک ہیں اور ٹی وی پروگرامنگ اور براڈ کاسٹنگ کو سمجھتے ہیں۔ ٹی وی کے بارہ میں بات کرتے ہوئے ان کے ایک مشیر نے ایم ٹی اے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا:۔

''ہم قادیانی چینل کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے وہ کام کیا ہے جو ساری...... دنیا مل کر بھی نہ کر سکی۔''

(جلسہ سالانہ برطانیہ دوسرے روز کا خطاب مورخہ 29 جولائی 2000ء)

پس کس طرح ایم ٹی اے غیروں کے دلوں پر اپنے اچھے اثرات قائم کر رہا ہے اور وہ اس کی شان اور عظمت میں رطب اللسان ہیں۔

اس بارے میں ہفت روزہ ''میڈیا'' کچھ یوں رقمطراز ہے:

''جماعت احمدیہ اس قدر منظّم ہو چکی ہے کہ اس نے انٹرنیشنل ٹیلی ویژن سے 12 گھنٹے کی نشریات خرید رکھی ہیں۔ پاکستان کے اندر احمدی دعوت الی اللہ نہیں کر سکتا۔ اس کے برعکس انٹینا پر 12 گھنٹے پاکستانی عوام''...... ٹیلی ویژن انٹرنیشنل احمدیہ'' کی نشریات دیکھتے اور سنتے ہیں اور احمدیوں کی نشریات مختلف حصوں میں تقسیم ہیں لیکن اس نشریات کے ٹیلی کاسٹ کرنے کا انداز بہت پر فریب ہے۔ ٹیلی وژن پر ایسے ایسے حیرت انگیز دعوے کئے جاتے ہیں کہ جنہیں دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ احمدی اس صدی میں غالب آنے والے ہیں۔ کیا عالم اسلام، پاکستان اور مسلمان علماء کرام احمدیوں کی ترقی کا کوئی توڑ کرنے کی پوزیشن میں نہیں؟ اس سوال کا جواب وقت دے گا؟۔''

(ہفت روزہ ''میڈیا'' لاہور 5 تا 20 مئی 1995ء)

حقیقی نمائندگی کا اہل

مراکش سے ایک عرب دوست عدنان صاحب 8 ستمبر 1995ء کے خط میں لکھتے ہیں:

''میں نے (دین) کا بہت مطالعہ کیا ہے۔ میرے دل میں ایم ٹی اے دیکھنے کے بعد شدید رغبت ہے کہ میں اس جماعت میں شامل ہو جاؤں۔ سب سے بڑی بات جو مجھے اپیل کرتی ہے وہ قرآن کی آیات کی تفسیر میں عقل و حکمت کا استعمال ہے۔ آپ اندھی نقل کی پیروی نہیں کرتے اور جماعت کا ہدف لوگوں کو متحد کرنا ہے...... ہماری نیتیں خدا کے فضل سے صاف ہیں اور ہمیں جماعت احمدیہ پر بڑا فخر ہے۔ اس زمانہ میں صرف یہی ایک ٹی وی ہے جو (......) کی حقیقی نمائندگی کا اہل ہے۔

امام کے خطبات وقت کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''ایک انگریز غیر از جماعت جو تقریباً باقاعدہ جمعہ کے خطبے سنتا ہے اور شام کو دوبارہ ریکارڈنگ آتی ہے تو گھر والوں کو یا اس کی جب بیوی پوچھے تو کہتا ہے کہ میں فرائیڈے سرمن (Friday Sermon) سُن رہا ہوں۔ وہ عیسائی ہے اور باتوں کا اثر لیتا ہے....اس نے بعض خطبات کے مضمون بیان کئے کہ یہ بڑی اچھی وقت کی ضرورت ہے جو خطبات بھی آتے ہیں وہ صرف جماعت کے لئے وقت کی ضرورت نہیں بلکہ لوگوں کے لئے وہ فائدہ مند ہو جاتے ہیں۔''

خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو الہاماً بتایا تھا کہ ''میں تیری (دعوت الی اللہ) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔'' ایم ٹی اے وہ ذریعہ دعوت الی اللہ ہے جو دنیا کے کناروں تک آپ اور آپ کے خلفاء کا پیغام پہنچا رہا ہے اور پھر غیر از جماعت افراد پر ایسے انمٹ نقوش پیدا کر رہا ہے کہ وہ اس کی افادیت اور ضرورت کے بارہ میں رطب اللسان ہیں۔ پس من حیث الجماعت ہمارا فرض ہے کہ ہم اس آسمانی دولت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتایا تھا۔ ''اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ سَهُوْلَةً ......'' کہ ہم نے تیرے لئے ہر معاملے میں آسانی پیدا کر دی ہے۔ پس جب معاملہ روحانی زندگی اور زندگیوں میں انقلاب پیدا کرنے کا ہو تو ایم ٹی اے سے فائدہ اٹھانا لازم و ملزوم ہو جاتا ہے۔ خدا ہم سب کو اس دولت سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ (آمین)

مکرم مظفر احمد دلاور صاحب

میرے دادا مکرم حشیم الدین احمد صاحب

میرے پڑدادا محترم علیم الدین صاحب کا تعلق قریش قبیلہ سے تھا۔ انہیں تبلیغ اسلام کا جنون کی حد تک شوق تھا اور اسی شوق نے انہیں مکہ مکرمہ سے بنگلہ دیش جو کہ اس وقت متحدہ ہندوستان تھا آنے پر مجبور کیا۔ آپ نے شادی بنگلہ دیش میں ہی کی۔ ان کے بہت سے مرید تھے جن کو انہوں نے ظہور امام مہدی کی نشانیاں بتلائیں۔ آپ نے حضور کے دعویٰ سے پہلے وفات پائی اور بنگلہ دیش میں ہی مدفون ہوئے۔

میرے دادا جان مکرم حشیم الدین احمد صاحب نے 1915ء میں خلافت ثانیہ میں بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ آپ پیشہ کے اعتبار سے سکول ٹیچر تھے اور اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر رہے۔ آپ ہمیشہ اپنے طالب علموں اور اساتذہ سے محبت سے پیش آتے جوان کی فطرت کا خاصہ تھا۔ آپ تقریباً چالیس سال تک درس و تدریس کے شعبہ سے وابستہ رہے۔ آپ کی شادی 1918ء میں برہمن بڑیہ (بنگلہ دیش) میں ہوئی جو محترم سید عبدالواحد صاحب کے گاؤں کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ پارٹیشن سے پہلے دعوت الی اللہ کا مرکز تھا۔ میرے دادا زندگی بھر اپنے گاؤں بیر پائیک شاہ کے صدر رہے۔ جماعت کی ایک معروف شخصیت محترم قریشی محمد حنیف صاحب سائیکل سیاح جب اس گاؤں میں تشریف لے گئے اور وہاں دعوت الی اللہ کی تو ایک کثیر تعداد میں لوگ احمدی ہو گئے۔

مالی تحریک میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور اپنی اولاد کو بھی اس کی ترغیب دیتے رہے۔ اپنے رشتہ داروں سے اور غریبوں سے ہمیشہ محبت اور بشاشت قلبی سے پیش آتے۔ دادا جان کی رہائش بیر پائیک شاہ ضلع میمن سنگھ میں تھی جو کہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت رئیس الدین صاحب کا گاؤں ناگرہ تھا۔ اس کا نیا نام کشور گنج ہے۔

دادا جان کی اپنی زرعی زمین تھی جس سے آپ گھریلو اخراجات پورے کرتے تھے کیونکہ اللہ کے فضل سے آپ ایک بڑے کنبہ کی پرورش کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے اور نو بیٹیوں سے نوازا تھا آپ کے ایک بیٹے بچپن ہی میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ باقی دونوں بیٹے خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ دادا جان کو دعوت الی اللہ کا بھی بہت شوق تھا آپ چلتے پھرتے اور اپنے سکول میں بھی دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے آپ کے ذریعے بیعتیں بھی ہوئیں۔

آپ کی وفات 1967ء میں ہوئی اور گاؤں میں ہی تدفین ہوئی آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی یادگار بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہے۔ آپ نے 79 سال عمر پائی۔ خدا کے فضل سے آپ کے بیس نواسے اور تیس نواسیاں ہیں اور آگے ان کی اولادیں بھی ہیں اور چار پوتے اور چار پوتیاں ہیں اور خدا کے فضل سے پڑپوتے اور پڑپوتیاں بھی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور ہمیں ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندرتحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122126میں Tajudeen

ولد Salahudeen قوم.....پیشہ ملازمتیں عمر46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ile-Ife ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21دسمبر2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15ہزارNaira ماہواربصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Tajudeen گواہ شدنمبر1۔M.Noorudeen S/oIlays گواہ شدنمبر2۔Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر122127میں Isiak

ولد Raji قوم....پیشہ ملازمتیں عمر35سال بیعت 1982 ساکن Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ2 اگست2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ10 ہزارNaira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Isiak گواہ شدنمبر1 Mutairu S/o Al Hassan گواہ شدنمبر2۔ Barda S/o Raheem

مسل نمبر122128میں Naheemat Aduke

زوجہ Oni Najeendeen قوم......پیشہ خانہ داری عمر27سال بیعت 1989ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14مارچ2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ5ہزارNaira ماہواربصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Naheemat Aduke گواہ شد نمبر1 Mutaifu S/o Alhassan گواہ شدنمبر2۔ Taoheed S/o Yusuf

مسل نمبر122129میں Kabiru

ولد Olalere قوم......پیشہ تجارت عمر39سال بیعت 1994ء ساکن Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15 مارچ2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10 ہزارNaira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Kabiru گواہ شد نمبر1 Ibrahim S/o Adejimi گواہ شدنمبر2۔ Ahmad S/o A.Raheem

مسل نمبر122130میں Abdul Wasiu

ولد Gasali قوم....پیشہ ملازمتیں عمر28سال بیعت 2003 ساکن Ejigbo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ8 اکتوبر2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ12ہزارNaira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Wasiu گواہ شدنمبر1 Solih S/o Okutimirin گواہ شدنمبر2۔Noorudeen S/o Jubrael

مسل نمبر122131میں Nurayn Taiwo

ولد Abdul Lateef قوم......پیشہ استاد عمر34سال بیعت1997 ساکن Ejigbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ16 مارچ2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزار Naira ماہواربصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nurayn Taiwo گواہ شدنمبر1۔ Noorudeen S/o Jubrael گواہ شدنمبر2۔ Ahmad S/o Abd Raheem

مسل نمبر122132میں Abdullah

ولد Amao قوم......پیشہ تجارت عمر32سال بیعت 2000ء ساکن Ejigbo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ16مارچ2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ19ہزارNaira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Abdullah گواہ شدنمبر1۔Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شدنمبر2۔Noordeen S/o Jubrael

مسل نمبر122133میں Abdul Raufu (R.B)

ولد Shittu قوم......پیشہ درزی عمر68سال بیعت 1975ء ساکن Basourn ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26/اگست2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ6لاکھ Naira ماہواربصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Raufu (R.B) گواہ شدنمبر1۔Haroon S/o Idowu گواہ شدنمبر2۔Hassan S/o Akentola

مسل نمبر122134میں Raibat

زوجہ Azeez قوم....پیشہ خانہ داری عمر60سال بیعت 1970 ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8مئی2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر2500Naira اس وقت مجھے مبلغ 5ہزارNaira ماہواربصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Raibat گواہ شدنمبر1 Mutiu S/o Ayinla گواہ شدنمبر2۔Tajudeen S/o Yusuf

مسل نمبر122135میں Suwaira

زوجہ Abdul Raheem قوم......پیشہ کسان عمر60سال بیعت1978 ساکن Telemu ضلع وملک Nigreia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8مئی2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5ہزارNaira ماہواربصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Suwaira گواہ شدنمبر1۔Shakirullah S/o Lawal گواہ شدنمبر2۔Luqman S/o Oni

مسل نمبر122136میں Dhikrat Sduni

زوجہ Thanni قوم......پیشہ خانہ داری عمر71سال بیعت1974ء ساکن Iwo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ16 مارچ2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ20ہزارNaira ماہواربصورت Benfits مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Dhikrat Sdunni گواہ شدنمبر1۔Mutiu S/o Ayinla گواہ شدنمبر2۔ Ahmed S/o Akimroye

مسل نمبر122137میں Rasheedat

زوجہ Ayerinde قوم......پیشہ فارماسٹ عمر31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Akure ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر ادائیگی1لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Rasheedat گواہ شدنمبر1۔ Idris S/o A.Rahman گواہ شدنمبر2۔Abdul Ganiyy S/o Muhammad

مسل نمبر122138میں Sariyyu

زوجہ Gasali قوم....پیشہ خانہ داری عمر70سال بیعت 1979ء ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ21/اپریل2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزار Naira ماہواربصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Sariyyu گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem S/o Akinloye گواہ شدنمبر2۔Luqman S/o Ani

مسل نمبر122139میں Kafilat

زوجہ Yakeen قوم......پیشہ کسان عمر60سال بیعت 1985ء ساکن Telemu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ21 اپریل2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزارNaira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Kafilat گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem S/o Akinloye گواہ شدنمبر2۔Luqman S/o Oni

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دین کو مقدم کریں گے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے موافق اس سلسلہ کے چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا اس سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اور اس سلسلہ کو اس کے وجود میں کیا فائدہ؟ پھر فرمایا!

پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقع ہاتھ آنے کا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں۔ اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدر استطاعت خرچ کرنے کا ہے۔ اس لئے ہر ایک شخص تھوڑا تھوڑا جو وہ لنگر اور مدرسہ اور دیگر ضروری مدوں میں دے سکتا ہے وہ دے۔ وہ آدمی جو تھوڑا تھوڑا چندہ دے مگر باقاعدہ اس سے بہتر ہے۔ جو زیادہ دے مگر گاہے گاہے دے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات مد امداد نادار مریضاں (ڈویلپمنٹ) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نور باسکٹ بال ٹورنامنٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 8 دسمبر 2015ء تا 14 جنوری 2016ء مجلس صحت ربوہ کے تعاون سے آل ربوہ نور باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 8 دسمبر کو مکرم چوہدری لطیف احمد جھمٹ صاحب صدر باسکٹ بال مجلس صحت ربوہ نے دعا کے ساتھ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔

اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کی 11 ٹیموں نے حصہ لیا جنہیں دو گروپس میں تقسیم کر کے میچز کروائے گئے۔ 8 تا 16 دسمبر پول میچز ہوئے اور سیمی فائنلز 8 جنوری کو کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ میں کل 25 میچز ہوئے جو میچز باسکٹ بال کورٹ ناصر سپورٹس کمپلیکس میں منعقد کھیلے گئے۔

مورخہ 14 جنوری 2016ء کو ٹورنامنٹ کے فائنل میں دارالنصر بلاک نے کامیابی حاصل کی۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر زراعت و امور خارجہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اور دعا کروائی۔ میچ کے دوران تمام مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

مکرم سید شاہد احمد شاہ صاحب کارکن نظارت امور خارجہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم ڈاکٹر سید مطاہر جمال احمد شاہ صاحب اور بھتیجی مکرمہ سیدہ فائزۃ الاسلام صاحبہ آف آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 جنوری 2016ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے سید النصر احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید نور مبین شاہ صاحب سابق صدر جماعت دیونا ماجرا ضلع گجرات کا پہلا پوتا، مکرم سید ظفر محمود شاہ صاحب آف لندن کا پہلا نواسہ اور مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب اور مکرم سید عین علی شاہ صاحب آف ٹبہ بوٹے شاہ ضلع گجرات کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحت و سلامتی والی دراز عمر سے نوازے نیک، لائق، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری معراج الحق صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عمار نوید چوہدری صاحب اور مکرمہ ثنا شا مستور صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 دسمبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ارحم نوید چوہدری تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر الحق صاحب آف اسلام آباد کا پوتا اور مکرم ملک پرویز احمد خالد صاحب آف سرگودھا ابن مکرم ملک عبداللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت بھیرہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والا، نیک، صالح، خادم دین، خلافت کا وفادار اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ایمبولینس کی فراہمی

ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6213909

6213970, 6215646

EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184

استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 جنوری 2016ء کو بیت الفضل میں بوقت 11 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ پیر معروف سلطانہ صاحبہ

مکرمہ پیر معروف سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم پیر انوار الدین صاحب مرحوم یو کے مورخہ یکم جنوری 2016ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے راولپنڈی میں صدر لجنہ ضلع کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ مولوی فاضل تھیں۔ درس و تدریس کا کام باقاعدگی سے کرتی تھیں اور قرآن کریم پڑھانے کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ بہت نیک، دعاگو، ہمدرد، خلافت سے والہانہ لگاؤ رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم احسن احمدی صاحب ریجنل امیر اسلام آباد کی خوشدامنہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ نذیراں بی بی صاحبہ

مکرمہ نذیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب اٹھوال مرحوم آف ربوہ مورخہ 19 دسمبر 2015ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، نہایت سادہ، مہمان نواز، ہمدرد غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے لمبا عرصہ اپنی نابینا ساس کا بہت خیال رکھا اور بڑی خندہ پیشانی سے ان کی خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور 6 بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبدالحمید صاحب طاہر اٹھوال مربی سلسلہ غانا کی والدہ محترمہ تھیں۔

مکرمہ بیت اللہ بیگم صاحبہ

مکرمہ بیت اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ حسن صاحب آف اڑیسہ۔ انڈیا مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کرڈاپلی جماعت کی صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمات بجالا رہی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، نظام خلافت اور سلسلہ کی اطاعت گزار، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری ضیاء الدین صاحب

مکرم چوہدری ضیاء الدین صاحب ایڈووکیٹ ابن مکرم چوہدری عصمت اللہ صاحب لاس اینجلس امریکہ مورخہ 12 دسمبر 2015ء کو طویل علالت کے بعد 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب ذیلدار بہلولپوری رفیق حضرت مسیح موعودؑ کے پوتے تھے۔ ساری زندگی دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے گزاری۔ خلافت کے شیدائی اور جماعت کیلئے غیرت رکھنے والے نیک بزرگ انسان تھے۔ وکالت کے شعبہ سے منسلک تھے اور حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کے ساتھ پریکٹس کیا کرتے تھے۔ حفاظت مرکز قادیان اور فرقان فورس میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ بہت نیک، متقی، توکل علی اللہ پر مضبوطی سے قائم رہنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ

مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صفدر صاحب ڈیرہ اسماعیل خان مورخہ 26 دسمبر 2015ء کو 52 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولوی خدا بخش صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی پوتی تھیں۔ مرحومہ گزشتہ 6 سال سے صدر لجنہ تھیں۔ احمدی اور غیر احمدی خواتین میں یکساں مقبول تھیں۔ آپ بہت ہمدرد، صوم و صلوٰۃ کی پابند، انسانیت کی خدمت کرنے والی، خوش اخلاق، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆ ☆ ☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد

اوقات طلوع فجر و غروب آفتاب ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہفتہ وار ایک نفلی روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اس سلسلہ میں سال 2016ء کی ہر جمعرات کو ربوہ میں طلوع فجر اور غروب آفتاب کے اوقات یہ ہوں گے۔

جنوری

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
7 جنوری	5:42	5:22
14 جنوری	5:43	5:28
21 جنوری	5:42	5:34
28 جنوری	5:40	5:41

فروری

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
4 فروری	5:36	5:47
11 فروری	5:32	5:53
18 فروری	5:26	5:59
25 فروری	5:19	6:05

مارچ

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
3 مارچ	5:13	6:10
10 مارچ	5:04	6:15
17 مارچ	4:55	6:20
24 مارچ	4:46	6:25
31 مارچ	4:36	6:29

اپریل

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
7 اپریل	4:26	6:34
14 اپریل	4:16	6:39
21 اپریل	4:07	6:44
28 اپریل	3:58	6:48

مئی

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
5 مئی	3:49	6:53
12 مئی	3:41	6:58
19 مئی	3:35	7:03
26 مئی	3:29	7:08

جون

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
2 جون	3:25	7:12
9 جون	3:23	7:15
16 جون	3:22	7:18
23 جون	3:23	7:20
30 جون	3:26	7:20

جولائی

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
7 جولائی	3:30	7:20
14 جولائی	3:35	7:18
21 جولائی	3:41	7:15
28 جولائی	3:47	7:11

اگست

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
4 اگست	3:54	7:05
11 اگست	4:00	6:59
18 اگست	4:07	6:52
25 اگست	4:13	6:44

ستمبر

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
یکم ستمبر	4:19	6:36
8 ستمبر	4:24	6:27
15 ستمبر	4:29	6:17
22 ستمبر	4:34	6:08
29 ستمبر	4:39	5:59

اکتوبر

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
6 اکتوبر	4:44	5:50
13 اکتوبر	4:48	5:42
20 اکتوبر	4:53	5:34
27 اکتوبر	4:58	5:26

نومبر

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
3 نومبر	5:03	5:20
10 نومبر	5:08	5:15
17 نومبر	5:13	5:11
24 نومبر	5:19	5:08

دسمبر

تاریخ	طلوع فجر	غروب آفتاب
یکم دسمبر	5:24	5:07
8 دسمبر	5:28	5:07
15 دسمبر	5:33	5:08
22 دسمبر	5:37	5:11

بقیہ از صفحہ 2 تاریخ احمدیت عراق

احمدیت کی پابندی اٹھالی گئی۔ اس کے بعد آپ قادیان آگئے اور بطور ناظر تجارت خدمات بجالاتے رہے۔ 1926ء تا 1931ء بطور رکن نظارت تالیف و تصنیف میں بحیثیت مصنف ترجمہ و شرح بخاری خدمات بجا لاتے رہے۔ 1932ء میں آپ بطور نمائندہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی سری نگر میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ 1937ء تا 1947ء تک آپ ناظر امور عامہ و خارجہ قادیان امور سرانجام دیتے رہے۔ 1947ء کے فسادات میں آپ کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ بعدازاں رہائی ہوئی۔ یکم اپریل 1953ء کو بھی آپ گرفتار ہوئے۔ 11 جولائی 1956ء کو آپ دمشق کے لئے تیسری بار روانہ ہوئے اور دو ماہ بعد تشریف لائے۔ 15 اور 16 مئی 1967ء کی درمیانی شب یہ عظیم مجاہد اپنے مولیٰ کے حضور بعمر 78 سال حاضر ہوگیا۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 21 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:34
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	5 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں۔
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
0476212434, 6211434

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
یو کے تین دن اور جرمنی پانچ دن میں ڈیلیوری
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستانی و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

بسم اللہ فیبرکس
آ گیا جی آ گیا گرم گرم سیل میلہ
مرنیہ اور لیلن کی فینسی ورائٹی بوتیک سٹائل دستیاب ہے
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0300-7716468

ایک نام مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com